اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
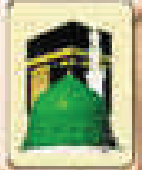
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیۡنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

حضرتِ نوح علیہ السلام کی عمر کتنی تھی؟

عرض : کیا حضرت نوح علیہ السلام نے دنیا میں ایک ہزار برس قیام فرمایا؟

ارشاد : نہیں بلکہ تقریباً **سولہ سو برس** تک تشریف فرما رہے۔

(الجامع لاحکام القراٰن للقرطبی،سورۃ العنکبوت تحت الآیۃ ۱٤،ج۷،ص ۲۵۰))

کیا انبیاء علیھم السلام پر حج فرض تھا؟

عرض : حضور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی حج فرض ہوا تھا؟

ارشاد: ان پر فرضیت کا حال خدا جانے! انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حج کرتے رہے۔

کعبہ کی فریاد

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت ہوا پر اُڑتا جارہا تھا جب کعبہ معظّمہ سے گزرا تو کعبہ رویا اور بارگاہِ اَحدِیَت میں (یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حضور) عرض کی کہ ''ایک نبی تیرے انبیاء سے اور ایک لشکر تیرے لشکروں سے گزرا نہ مجھ میں اُترا، نہ نماز پڑھی۔'' اِس پر ارشادِ باری تعالیٰ ہوا: ''نہ رو! میں تیرا حج اپنے بندوں پر **فرض** کروں گا جو تیری طرف ایسے ٹوٹیں گے جیسے پرندا پنے گھونسلے کی طرف اور ایسے روتے ہوئے دوڑیں گے جس طرح اُونٹنی اپنے بچہ کے شوق میں اور تجھ میں **نبی آخرالزماں** کو پیدا کروں گا جو مجھے سب انبیاء سے زیادہ پیارا ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔''

(ملخصاً، تفسیر بغوی، سورۃ النمل تحت الآیۃ ۱۸، ج۳، ص ۳۵۱)

غَرُور اور غُرُور میں کیا فرق ہے؟

عرض : غَرور بِالفَتح (یعنی زبر کے ساتھ) اور غُرور بِالضَّم (یعنی پیش کے ساتھ) میں کیا فرق ہے؟

ارشاد : غَرور بالفتح **فریبی** اور بالضم **فریب**۔

زِنا کا ثُبُوت

عــرض : زید اپنے عیال واطفال (یعنی بیوی بچوں) کو اپنے بھانجے یا بھتیجے کی نگرانی میں چھوڑ کر خود باہر چلا گیا، اس کے چلے جانے کے بعد عورت کے بچہ پیدا ہوا، اس کی اطلاع خاوند کو دی گئی۔ اس نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ جب واپس آیا تب بھی محض خاموش رہا، نہ کچھ کہا نہ سنا اور پھر باہر چلا گیا۔ پھر ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ اس کی خبر اطلاع دینے پر اس نے جواب لکھا